ریفرینس نمبر:NRL-0474

تاریخ:10-04-2026

پینگوئن (Penguin) حلال ہے یا حرام؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پینگوئن (Penguin) حلال ہے یا حرام؟ رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پینگوئن کا شرعی حکم:

پینگوئن حلال پرندہ ہے جسے ذبحِ شرعی کے بعد کھانے میں حرج نہیں۔ کیونکہ یہ ان پرندوں میں شمار ہوتا ہے جن کے شکار والے پنجے نہیں ہوتے، بلکہ بطخ کی طرح تیرنے کے لیے جھلی نما پاؤں ہوتے ہیں۔ نیز یہ مردار نہیں کھاتا، بلکہ اسکی خوراک مچھلیاں وغیرہ سمندری جاندار ہوتی ہے۔ اور اس کی مثل پرندے، جیسے: بطخ، مرغابی، ہنس، بگلا اور شتر مرغ وغیرہ حلال ہیں، لہٰذا یہ بھی حلال ہے۔

مزید یہ کہ عام طور پر اس کی سیدھی چونچ (Beak) ہوتی ہے جس سے یہ شکار کرتا ہے اور علماء نے ایک استقرائی قاعدہ بیان کیا ہے کہ سیدھی چونچ والے سب پرندے حلال ہیں سوائے کوے کے۔ اس قاعدے سے بھی اس کا حلال ہونا ہی واضح ہوتا ہے۔

شکاری پنجے نہ رکھنے والے پرندوں کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے: ”وما لا مخلب له من الطير، والمستأنس منه كالدجاج والبط، والمتوحش كالحمام والفاختة والعصافير والقبج والكركي والغراب الذي يأكل الحب والزرع ونحوها حلال بالإجماع، كذا في البدائع“ یعنی جن پرندوں کے شکاری پنجے نہیں ہوتے ان میں سے پالتو جیسے مرغی و بطخ اور وحشی

جیسے کبوتر، فاختہ، چڑیاں، چکور، سارس، وہ غراب جو دانے اور سبزی کھاتا ہے اور اس جیسے دیگر پرندے باجماع حلال ہیں، ایساہی بدائع الصنائع میں ہے۔

(الفتاوی الھندیۃ، جلد 05، صفحہ 289، دار الفکر، بیروت)

بطخ کے متعلق علامہ ہاشم سندھی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فاکھۃ البستان میں لکھتے ہیں: ”ان طير الماء اعم من البط والبط نوع منه ... الطير الذي ليس له مخلب كالحمام والاوز حل اكله. كذا في فتاوي قاضي خان، وفيه و في الحمادية ايضا: ولا يؤكل ما في البحر سوي السمك وطيور الماء عندنا. انتهى“ ترجمہ: آبی پرندے بطخ سے عام ہیں، اور یہ ان کی ایک نوع ہے۔ جس پرندے کے (شکار کرنے والے) پنجے نہ ہوں، جیسے؛ کبوتر اور ہنس، اس کا کھانا حلال ہے۔ ایسا ہی قاضی خان میں ہے۔ اسی میں اور حمادیہ میں ہے کہ آبی جانوروں میں مچھلی و آبی پرندوں کے سوا کسی کو نہیں کھایا جائے گا۔

(فاکھۃ البستان، جلد 02، صفحہ 336-337، دار للدراسات والنشر، بیروت)

اسی میں ہے: ”الغرنوق، مرغابي، الغرانيق جماعة... حكمه: قال في الخانية: لايحل من حيوان الماء عندنا الا السمك و طيور الماء. انتهي“ غرنوق مرغابی کو کہا جاتا ہے۔ اس کی جمع غرانیق ہے۔ اس کا حکم: خانیہ میں ہے کہ پانی کے جانوروں میں سے سوائے مچھلی و آبی پرندوں کے ہمارے نزدیک کوئی جانور حلال نہیں۔

(فاکھۃ البستان، جلد 02، صفحہ 461، دار للدراسات والنشر، بیروت)

بگلے کے متعلق علامہ دمیری لکھتے ہیں: ”فإذا اجتمع إليه السمك الصغار، أسرع إلى خطف ما استطاع منها“ ترجمہ: جب اس کے قریب چھوٹی مچھلیاں جمع ہو جاتی ہیں تو یہ جلدی سے جتنا ممکن ہو ان کا شکار کرلیتا ہے۔

(حیاۃ الحیوان الکبری، جلد 02، صفحہ 438، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

ایک سوال کے جواب میں شہزادہ اعلی حضرت مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ نے لکھا کہ بگلا حلال پرندہ ہے۔ (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 434، شبیر برادرز، لاہور)

فتاوی نوریہ میں ہے: ”پرندوں کے بارے میں ایک استقرائی اکثری قاعدہ یہ بھی ہے کہ جن کی چونچ مُڑی ہوئی ہے، طوطے کے سواسب حرام ہیں، جیسے باز وغیرہ اور جن کی چونچ سیدھی ہے وہ کوے کے بغیر سب کے سب حلال ہیں، جیسے کبوتر، فاختہ، گیری، لالی، تلیر وغیرہ۔“

(فتاوی نوریہ، جلد03، صفحہ 381،382، دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

پرندے کی خصوصیات وعلامات اور پینگوئن کے پرندہ ہونے کی وضاحت:

ماہرین کے نزدیک پرندہ مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے:

- اس کے پَر وبازو (ریش وجناح/Feathers&Wings) ہوتے ہیں۔ بعض ماہرین نے بالخصوص پروں کو پرندوں کے خصوصی امتیازات سے گنوایا ہے۔
- یہ انڈے دیتا ہے۔
- اور اس کی چونچ ودم ہوتی ہے۔

چنانچہ، حیاۃ الحیوان، فاکھۃ البستان اور محاضرات الادباء وغیرہ کتب میں ہے: واللفظ للآخر ”ومن الطائر الريش والجناح والذنب والمنقار والبيض ولذلك قيل:

كمثل نعامة تدعي بعيرا ... تعاظمها إذا ما قيل طيري۔

فإن قيل إحملي قالت فإنّي ... من الطير المرتب في الوكور“

یعنی؛ اور پرندوں میں پر، بازو، دم، چونچ، اور انڈوں کی صفات ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے کہا جاتا ہے، جیسے: شتر مرغ کی مثل کو اونٹ کہا جاتا ہے، اور اس کی عظمت اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب اسے پرندہ کہا جائے۔ لیکن اگر اسے کہا جائے کہ بوجھ اٹھاؤ تو وہ کہتا ہے کہ میں پرندہ ہوں جو محفوظ جگہ میں

رہتا ہے۔

(محاضرات الأدباء ومحاورات الشعراء والبلغاء، جلد02، صفحہ 710، دار الأرقم، بیروت)

شفاء العلیل میں ہے: "فالطیر کلها تشترك في الریش والجناح "یعنی تمام پرندے پَر اور بازوں (ہونے) میں مشترک ہوتے ہیں۔

(شفاء العلیل، جلد02، صفحہ 231، دار عطاءات العلم، ریاض)

معتبر سائنسی ماہرین (Raven, Johnson, Losos & Singer) کی کتاب علم الأحیاء (Biology) میں ہے: "والریش ممیز للطیور دون غیرها من الحیوانات "یعنی رِیش (پَر) پرندوں کے لیے مخصوص ہیں، نہ کہ دیگر حیوانات کے لیے۔

(علم الأحیاء، صفحہ 700، وزارۃ التعلیم العالی، السعودیۃ)

ان خصوصیات و علامات کو دیکھا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ پینگوئن پرندہ ہی ہے؛ کیونکہ مرغی و بطخ وغیرہ دیگر پرندوں کی طرح اس کے بھی پَر و بازو (Feathers&Wings) ہوتے ہیں اور یہ انڈے بھی دیتا ہے اور اس کی چونچ و دُم بھی ہوتی ہے۔

پرندے کا اڑ نہ سکنا پرندہ ہونے کے منافی نہیں:

مخفی نہ رہے کہ پینگوئن کا اڑ نہ سکنا اس کے پرندہ ہونے کے منافی نہیں۔ کیونکہ کئی دیگر پرندوں کو بھی فقہائے کرام نے پرندوں میں شمار کیا ہے حالانکہ یہ اڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ جیسے بطخ اور مرغی وغیرہ۔ بلکہ شتر مرغ (ostrich) اسکی قریبی نظیر ہے کہ یہ پرندوں میں سے ہونے کے باوجود اصلاً اڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتا لیکن پَر وغیرہ خصوصیات پرندوں والی ہیں، اور اسے بالاجماع حلال ہی کہا گیا ہے۔ لہذا یہی معاملہ پینگوئن کا بھی ہے۔

ماہرینِ حیوانات اور جدید سائنس کے مطابق بھی بعض پرندے ایسے ہیں جو اڑنے کی صلاحیت نہیں رکھتے جیسا کہ کیوی (Kiwi) اور ایمو (Emu) نامی پرندے ہیں۔

بطخ کی اڑنے و نہ اڑنے والی دونوں طرح کی قسموں کے متعلق محیط برہانی میں ہے: "وذکر

الشيخ الإمام الأجل شمس الأئمة السرخسي رحمه الله في شرح كتاب الصلاة أن البط صنفان: صنف يعيش فيما بين الناس ولا يطير كالدجاج، اه "یعنی امام اجل شیخ شمس الائمہ سرخسی رحمہ اللہ نے کتاب الصلاۃ کی شرح میں لکھا کہ بطخ کی دو قسمیں ہیں: ایک قسم وہ ہے جو لوگوں کے مابین پائی جاتی ہے اور وہ اڑتی نہیں ہے جیسا کہ مرغی کا معاملہ ہے، الخ۔

(المحیط البرهاني، جلد 01، صفحه 107، دار الکتب العلمیه، بیروت)

اسی طرح بطخ و مرغی وغیرہ کے پرندہ ہونے کے متعلق تحفۃ الفقہاء و بحر الرائق وغیرہ کتب احناف میں ہے: واللفظ للاول" الطيور كالدجاج والبط والأوز "یعنی مرغی، بطخ اور ہنس پرندوں میں سے ہیں۔ (تحفۃ الفقهاء، جلد 03، صفحه 65، دار الکتب العلمیه، بیروت)

شتر مرغ کے متعلق فاکہۃ البستان میں ہے:" يحل اكلها اجماعا "یعنی اس کا کھانا بالاجماع حلال ہے۔

(فاکهة البستان، جلد 02، صفحه 504، دار الفتح لدراسات والنشر، بیروت)

حیاۃ الحیوان میں علامہ دمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں:" البط الذي لا يطير من الاوز" یعنی وہ بطخ جو اڑ نہیں سکتی تو وہ ہنس (پرندے) کی نوع میں سے شمار ہوتی ہے۔

(حیاۃ الحیوان الکبری، جلد 01، صفحه 180، دار الکتب العلمیه، بیروت)

اسی میں ہے:" (طير الماء) ويدخل فيه البط والأوز ومالك الحزين قال أبو عاصم العبادي: وهو أكثر من مائة نوع ولا يدرى لأكثرها اسم عند العرب، فإنها لم تكن ببلادهم "ترجمہ: (آبی پرندے) اس میں بطخ و ہنس اور بگلا بھی داخل ہے۔ ابو عاصم العبادی نے کہا: آبی پرندوں کی سو سے زائد اقسام ہیں اور ان میں سے اکثر کے نام اہلِ عرب میں معروف نہیں، کیونکہ یہ وہاں نہیں پائے جاتے۔

(حیاۃ الحیوان الکبری، جلد 01، صفحه 274، دار الکتب العلمیه، بیروت)

ماہر حیوانات جاحظ نے کتاب الحیوان میں لکھا: "ورأينا طائرا لا يطير وهو وافي الجناح" یعنی ہم نے ایسے پرندے بھی دیکھے جو اڑ نہیں سکتے لیکن وہ پورے پروں والے ہیں۔

(کتاب الحیوان للجاحظ، جلد 03، صفحہ 112، دار الکتب العلمیہ بیروت)

لوامع الدرر میں ہے: "والحمام الرومي الذي لا يطير" یعنی رومی کبوتر جو اڑ نہیں سکتا۔

(لوامع الدرر في هتك استار المختصر، جلد 04، صفحہ 700، دار الرضوان، موریتانیا)

پینگوئن کے متعلق تفصیل:

پینگوئن ایک آبی پرندہ ہے جو زیادہ تر جنوبی قطب (Antarctica) اور دیگر سرد سمندری علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ عموماً برف پر نظر آتا ہے لیکن اپنی خوراک کے لیے سمندر میں تیراکی کرتا ہے۔ یہ اڑ نہیں سکتا، مگر پانی میں بہت تیزی سے تیرتا ہے۔ نیز اسکے شکار والے پنجے نہیں ہوتے، بلکہ بطخ کی طرح تیرنے والے جھلی نما پاؤں ہوتے ہیں۔ یہ انڈے دیتا ہے، اس کے دو بازو ہوتے ہیں جن کے ذریعہ یہ تیراکی کرتا ہے۔ نیز، اس کے سارے جسم پر چھوٹے چھوٹے پَر ہوتے ہیں جو اسے سخت سردی سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

پینگوئن کے متعلق یہ سب معلومات و خصوصیات جانوروں اور سمندری حیات کے متعلق امریکی ادارہ "SeaWorld" کی ویب سائٹ (https://seaworld.org/animals/all-about/penguin/physical-characteristics/) سے اخذ کی گئی ہیں۔ نیز معلومات عامہ کی مشہور ویب سائٹ ویکیپیڈیا میں ہے:

"**Penguins** are a group of flightless semi-aquatic **sea birds** which live almost exclusively in the Southern Hemisphere. Only one species, the Galapagos penguin, lives at, and slightly north of, the equator. Highly adapted for life in the ocean water, penguins have countershaded dark and white plumage and flippers

for swimming. Most penguins feed on krill, fish, squid and other forms of sea life which they catch with their bills and swallow whole while swimming."

https://en.wikipedia.org/wiki/Penguin

یعنی پینگوئن ایک ایسی پرندوں کی جماعت ہے جو اڑ نہیں سکتے اور جزوی طور پر آبی ماحول میں رہتے ہیں، اور تقریباً مکمل طور پر جنوبی نصف کرہ میں پائے جاتے ہیں۔ صرف ایک نوع "گیلاپاگوس" پینگوئن، خط استوا کے پاس اور تھوڑا سا شمال میں رہتی ہے۔ پانی میں زندگی کے لیے انتہائی موافق، پینگوئن کے جسم پر سیاہ اور سفید رنگ کے متضاد پر (countershaded plumage) ہوتے ہیں اور تیرنے کے لیے فلپر ہوتے ہیں۔ زیادہ تر پینگوئن کرِل، مچھلی، اسکویڈ اور دیگر سمندری جانداروں پر خوراک پاتے ہیں، جنہیں وہ تیرتے ہوئے اپنی چونچ سے پکڑ کر پورا نگل جاتے ہیں۔

امریکی وفاقی تحقیقی و تعلیمی ادارہ National Ocean Service (NOS) کی ویب سائٹ کے مطابق بھی پینگوئن ایک پرندہ ہے جس کے پر ہوتے ہیں۔ چنانچہ، ان کی ویب سائٹ میں ہے:

"**Penguins are birds,** so they do have wings. However, the wing structures of penguins are evolved for swimming, rather than flying in the traditional sense."

https://oceanservice.noaa.gov/facts/penguinsfly.html

یعنی پینگوئن پرندے ہیں، اس لیے ان کے پَر ہوتے ہیں، لیکن یہ پَر اڑان کے لیے موزوں نہیں، بلکہ پانی میں تیرنے کے لیے بنے ہیں۔

پینگوئن کے پروں (Wings) کے متعلق ویکیپیڈیا پر ہے:

"On land, **penguins** use their tails and **wings** to maintain balance for their upright stance."

یعنی زمین پر پینگوئن اپنی دم اور پروں کا استعمال کرتے ہیں تاکہ سیدھا کھڑے رہنے میں توازن برقرار رکھ سکیں۔

https://en.wikipedia.org/wiki/Penguin

Encyclopaedia Britannica میں Penguin کے پروں (feathers) کے متعلق لکھا ہے کہ:

"Adult penguins molt all of their feathers once a year."

https://www.britannica.com/animal/penguin/Natural-history

یعنی بالغ پینگوئن ہر سال اپنے تمام پر (feathers) ایک بار بدلتے ہیں۔

پینگوئن کے انڈے دینے کے متعلق ویکیپیڈیا میں ہے:

"Most penguins lay two eggs in a clutch, although the two largest species, the emperor and the king penguins, lay only one."

https://en.wikipedia.org/wiki/Penguin

یعنی زیادہ تر پینگوئن ایک دفعہ میں دو انڈے دیتے ہیں، لیکن اس کی دو سب سے بڑی اقسام ایمپرر (emperor) اور کنگ پینگوئن صرف ایک انڈا دیتے ہیں۔

قدیم عرب محققین کے کلام میں پینگوئن کا تذکرہ نہ ہونے کی وجہ:

حیوانات پر قدیم عرب مصادر جیسے، جاحظ و علامہ دمیری کی کتب میں پینگوئن کا ذکر نہیں ملتا، حالانکہ ان میں کئی دیگر آبی پرندوں کا ذکر ہے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ ابن سیدہ (المتوفی: 458ھ) وغیرہ ماہرین نے تصریح کی کہ آبی پرندے عرب میں کم پائے جاتے ہیں تو اس وجہ سے اکثر ان کے نام نہیں ملتے۔ پھر یہ پرندہ تو پہلے زمانوں میں عام انسانوں کی پہنچ ہی سے دور تھا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق اسے پہلی مرتبہ پندرہویں صدی عیسوی کے لگ بھگ یعنی آج سے قریباً پانچ سو سال پہلے دیکھا گیا، تب سے اس کا نام پینگوئن مستعمل ہوا۔ البتہ جدید عربی میں اس کے مختلف نام ہیں،

اور عام طور پر اسے "بطریق" کہا جاتا ہے۔

چنانچہ، القاموس (انکلیزی-عربی) میں ہے: "بطريق، اكتع، طرسوح (طائر بحری) Penguin: "یعنی پنگوئن کو عربی میں بطریق، اکتع اور طرسوح (سمندری پرندہ) کہا جاتا ہے۔

(القاموس انكليزی-عربی، صفحه 550، دار الكتب العلميه، بيروت)

پینگوئن کے متعلق المقدمات فی الجغرافیا الطبیعیۃ میں ہے: "وكثير من الطيور البحرية مثل طير البطريق "أو البينجوين Penguin"... وجميع هذه الحيوانات تتغذى على ما تصطاده من أسماك وكائنات بحرية، ولهذا فإنها كثيرة التنقل فوق كتل الجليد التي تطفو فوق البحر. ملتقطا" ترجمہ: کئی سمندری پرندے بھی ہیں، جیسے: پینگوئن۔ یہ سب جانور مچھلیوں اور دیگر سمندری جانداروں کے شکار سے اپنی غذاء حاصل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ سمندر پر تیرنے والی برف کی بڑی بڑی چٹانوں کے اوپر بکثرت نقل و حرکت کرتے رہتے ہیں۔

(المقدمات في الجغرافيا الطبيعية، صفحه 373، مركز الأسكندرية للكتاب، مصر)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ
محمد ساجد عطاری

21 شوال المکرم 1447ھ/10 اپریل 2026ء

فوڈز، ڈرنکس، کاسمیٹکس اور دیگر مصنوعات کی شرعی حیثیت جاننے کے لیے آپ حلال ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کا وزٹ کر سکتے ہیں یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں

halal@daruliftaahlesunnat.net

ایڈریس: 171، E1 بلاک، جامع مسجد فیضان نوری رضوی جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان